



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

سوال

لکھنے دنوں کے قیام پر نماز قصر ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص ایک مہینہ دہی میں رہتا ہے اور ایک مہینہ پاکستان میں، کبھی دو مہینے بھی دہی میں رہنا پڑتا ہے تو کیا وہ قصر کریگا یا پوری نماز پڑھیگا۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز قصر کی مدت میں اہل علم کے ہاں شدید اختلاف پایا جاتا ہے۔ شیخ ابن باز چار دن کے قیام والی مدت کو ترجیح دیتے ہیں۔ کہ اگر کسی شخص نے کسی مقام پر چار دن یا اس سے کم قیام کرنا ہو تو وہ نماز قصر پڑھے گا اور اگر اس کا قیام چار دنوں سے زیادہ ہو تو اسے مکمل نماز ادا کرنی چاہیے۔ حنابلہ کا بھی یہی موقف ہے۔ اس کی دلیل میں وہ نبی کریم کا عمل پیش کرتے ہیں کہ رسول اللہ حجۃ الوداع کے موقع پر چار دن و النحر روز اتوار مکہ تشریف لائے، اور مکہ میں اتوار، سوموار، منگل اور بدھ (چار دن) قیام کیا، اور جمعرات کو منی کی طرف نکل گئے۔ آپ نے مکہ میں چار دن قیام کیا اور نماز قصر پڑھتے رہے۔ (بخاری: 1564)

اس راجح مسلک کے مطابق آپ کو چاہیے کہ آپ پوری نماز پڑھا کریں، کیونکہ آپ کا قیام چار دن سے زیادہ ہوتا ہے، جو ایک ماہ یا دو ماہ پر مشتمل ہے۔

حدیث امام عذہی والنداء علم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ